بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 19 ذی القعد، 1439ھ | 01/08/2018 | نمبر:PR18050

رومانہ بہن کو رہا کرو:

یقیناً یہ امریکی راج ہی ہے جہاں ایک مومن خاتون کو رات کے پچھلے پہر ان کے گھر سے صرف اس وجہ سے اغوا کیا جاتا ہے کیونکہ وہ کہتی ہیں کہ میرا رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے

30جولائی 2018 کی علی الصّبح انٹیلی جنس اہلکاروں نے بہن رومانہ حسین کو اغوا کر لیا جو کہ ایک معزز، مشہور ومعروف اسلام کی معلمہ ہیں۔ رومانہ بہن چار بچوں کی والدہ اور سینٹ جوزف کالج سے سائیکولوجی اور فلسفے میں گریجویٹ ہیں اور اسلامک سٹڈیز میں ماسٹرز کی ڈگری رکھتی ہیں۔ انہیں کراچی میں ان کے گھر سے اس بنا پر اغوا کیا گیا کہ اُن کے گھر سے حزب التحریر کی کتابیں بر آمد ہوئیں۔ انٹیلی جنس کے غنڈوں نے نہ تو گھر کی چار دیواری کے تقدس کو مد نظر رکھا اور نہ ہی اس بات کی پرواہ کی کہ رومانہ بہن کے چار بچے اپنی والدہ کی دیکھ بھال سے محروم کر دیے گئے۔ معزز رومانہ بہن کی اغوا انتہائی شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ اس قسم کی شرمناک حرکات قریش کے جابر و ظالم کیا کرتے تھے جنہیں عورتوں کی حرمت اور تقدس کا کوئی خیال نہ تھا یہاں تک کہ انہوں نے سمیہؓ کو تشدد کا نشانہ بنایا اور انہیں قتل کر کے رسول اللہ ﷺ کی امت کی پہلی شہید بنا دیا۔ بہن رومانہ کے خلاف یہ مذموم حرکت امریکیوں کے احکامات کے مطابق ہے جو کہ پاکستانی حکومتوں کے اصل آقا ہیں۔ یہ حکومتیں انتخابات کے ذریعے یا فوجی بغاوتوں اور نرم بغاوتوں کے ذریعے آتی جاتی رہتی ہیں لیکن ان کے امریکی آقاؤں کے احکامات پر عمل درآمد جاری و ساری رہتا ہے۔ اور یہ مذموم حرکت اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ انتخابات کے بعد نہ تو کوئی "نیا پاکستان" بن رہا ہے اور نہ ہی کوئی "مدینہ کی ریاست" وجود میں آ رہی ہے۔ اور جب ایک مومن خاتون اپنے دین کی وجہ سے عدم تحفظ کا شکار ہو تو اس بات پر مہر تصدیق ثبت ہو جاتی ہے کہ پاکستان میں امریکی راج ہی برقرار ہے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان نئے حکمرانوں کے سامنے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے الفاظ دہراتی ہے کہ شاید یہ اس سے سبق حاصل کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ

"بے شک جنہوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور عورتوں کو، پھر توبہ نہ کی، ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب ہے"(البروج:10)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

ومن عادى أولياء الله فقد بارز الله بالمحاربة "جو کوئی اللہ کے دوستوں کے خلاف دشمنی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ اللہ کو اپنا دشمن پائے گا"(حاکم نے اسے صحیح بیان کیا ہے اور معاذ بن جبل سے روایت کیا ہے)۔ اور حدیث قدسی ہے، **قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ** "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے، 'جو کوئی میرے دوست کو نقصان پہنچاتا ہے، میں اس کے خلاف جنگ کا اعلان کرتا ہوں'۔۔۔"(بخاری)۔

لہٰذا حزب التحریر مطالبہ کرتی ہے کہ نئے حکمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈریں، اس کھلے غلط کام کی اصلاح کریں اور بہن رومانہ حسین کو فوراً رہا کروائیں تاکہ ان کی اپنے بچوں سے جدائی ختم ہو اور وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے اسلامی طرز زندگی کی بحالی کی پرامن جدوجہد کو جاری رکھ سکیں۔ اور اگر نئے حکمران بھی امریکی آقاؤں کے غلام کے طور پر کام کرنے پر اصرار کرتے ہیں، تو وہ یہ جان لیں کہ وہ اپنے سے پہلے گزرے جابروں کے انجام سے سبق نہ لے کر اپنے ساتھ ظلم کر رہے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

"سو کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے گزر گئے، وہ اِن لوگوں سے (تعداد میں بھی) بہت زیادہ تھے اور طاقت میں (بھی) سخت تر تھے اور نشانات کے لحاظ سے (بھی) جو (وہ) زمین میں چھوڑ گئے ہیں (کہیں بڑھ کر تھے) مگر جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے اُن کے کسی کام نہ آیا" (غافر:82)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | www.hizb-pakistan.com | ویب: http://HizbPK.page.tl
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info